بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارہ دعوتِ حق پیش کرتا ہے

باب الاسلام فورم سے ایک تجزیہ

تحریک طالبان پاکستان کا مستقبل کیا ہے؟؟

بشکریہ: باب الاسلام فورم

ملا عمر جس کو وہ اپنا امیر مانتے تھے، آج انہوں نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ صرف افغانستان تک محدود رہینگے اور افغانستان سے باہر وہ کسی بھی قسم کی کوئی نقصان پہنچانے والی (جہادی) سرگرمی کو انجام نہیں دینگے۔

اسی طرح افغان طالبان نے پاکستان وایران کو امان دینے کا اعلان کیا ہے اور قطر کانفرنس میں یہ واضح کیا ہے کہ وہ ہمسائے ممالک کے ساتھ پرامن رہینگے اور ان کے ساتھ مل کر خطے میں امن وامان کو یقینی بنانے کے لیے جدوجہد کرینگے۔

فورم کے امت سیکشن میں یہ تھریڈ پڑھ

پاکستانی دانشوروں کے ہاتھوں مرتب کرنے کا اعلان کریں۔

دوم: ملا عمر کی یکطرفہ بیعت جو انہوں نے کر رکھی ہے، اسے ختم کر کے ایسے امیر کی بیعت کر لیں جو ملا عمر کی طرح بت نہیں ہے اور وہ ان کو احکامات دینے کے ساتھ ساتھ ان کی مدد بھی کرے گا۔ وہ ان کے دشمنوں کو بھی اپنا دشمن سمجھے گا اور ان کو دوست کو بھی اپنا دوست سمجھے گا۔ وہ طالبان پاکستان کا امیر کہلانے اور اپنی ویب سائٹ پر طالبان شاخ کی کارروائیوں کو نشر کرنے میں شرم محسوس نہیں کرے گا۔ وہ ملا عمر کی طرح جہاد پاکستان سے دستبرداری اختیار نہیں کرے گا اور نہ ہی صرف طالبان پاکستان کی کارروائیوں کیخلاف مذمتی بیانات جاری کرے گا جیسا کہ پشاور کارروائی پر ملا عمر نے کیا۔ وہ تو طالبان پاکستان کی کارروائیوں پر فخر کرے گا اور جہاد پاکستان کی قیادت خود کرتے ہوئے اسے آگے اس کی منزل تک لیکر جائے گا۔

وہ ہے رسول اللہ ﷺ کے نواسہ کی اولاد خلیفۃ المسلمین مولانا امیر المومنین ابو بکر ابراہیم القریشی الحسینی حفظہ للہ۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس نے جس طرح طالبان پاکستان کو افغان طالبان کے برعکس وطنیت پرستی سے بچایا اور جہاد کے عالمی شرعی منہج کو اختیار کرنے کی توفیق دی، بالکل اسی طرح ان کو خلیفۃ المسلمین ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ کی بیعت کر کے دولت خلافت اسلامیہ میں شمولیت اختیار کرنے کے فریضہ کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے